



BACKGROUNDERS

Press Information Bureau
Government of India

پی ای ایس اے مہو تسو

پی ای ایس اے ایکٹ کے تحت کمیونٹی کی قیادت والی حکمرانی کا جشن

کلیدی نکات

- پنچاہی راج اور قبائلی امور کی وزارت مشترک طور پر ہر سال 23 اور 24 دسمبر کو پی ای ایس اے مہو تسو مناتی ہے۔ یہ پنچاہی ایکسٹینشن ٹو شیڈ یو لڈ ایریا (پی ای ایس اے) ایکٹ، 1996 کی سالگرہ کے طور پر منایا جاتا ہے۔
- پی ای ایس اے ایکٹ قبائلی برادریوں کو ان کی درج فہرست (شیڈ یوں شدہ) زمینوں پر پنچاہی راج کے اصولوں نافذ کر کے با اختیار بناتا ہے اور انہیں اپنی زمین سے بے دخل یا الگ کیے جانے سے محفوظ رکھتا ہے۔
- 2025 کا پی ای ایس اے مہو تسو شاکھا پنجم میں منعقد ہو گا۔
- اس کا مقصد اس قانون کے بارے میں بیداری پھیلانا اور درج فہرست علاقوں میں مقامی سطح کے اداروں کی صلاحیتوں کو بہتر بنانا ہو گا۔

ہندوستان میں قبائلی برادریاں آبادی کا تقریباً 8.6 فیصد ہیں۔ قابل ذکر قبائلی آبادی والے علاقوں کو صدر ہند نے آئین کے آرٹیکل 244 کے لحاظ سے درج فہرست علاقوں کے طور پر نامزد کیا ہے تاکہ قبائلیوں کو اپنے مقامی وسائل، ترقی اور سماجی زندگی پر کنٹرول حاصل ہو سکے۔

1993 میں، گاؤں، بلاک اور ضلع کی سطح پر پنچاہی راج اداروں یا مقامی حکمرانی کے ڈھانچے کے قیام کے لیے ہندوستان کے آئین میں ترمیم (73 ویں ترمیم) کی گئی۔ اس ترمیم میں مقامی سطح کے اداروں کو اختیارات منتقل کیے گئے، جس سے دیہات کے باشندوں کو اپنی ترقی اور برادریوں سے متعلق فیصلے کرنے کا اختیار حاصل ہوا۔ تاہم، 73 واں ترمیم ایک قبائلی درج فہرست علاقوں پر خود بخود لا گو نہیں ہوا۔

1996 میں، پنچاہیں (درج فہرست علاقوں تک توسعی) ایکٹ (پی ای ایس اے) نافذ ہوا، جس نے درج فہرست علاقوں میں قبائلی برادریوں کو خود مختاری کے لیے یکساں اختیارات دیے۔ یہ تاریخی قانون قبائلی برادریوں کے ان کی زمین، پانی، جنگلات کے وسائل، ثافت اور گورنمنٹ سسٹم پر حقوق کی بحالی اور تحفظ کرتا ہے۔ یہ قبائلی گرام سمجھاؤں کو با اختیار بناتا کہ قبائلی برادریوں تک وکندریقت جمہوریت کو پھیلاتا ہے۔

پی ای ایس اے ایکٹ یہ بھی تسلیم کرتا ہے کہ قبائلی برادریوں کے منفرد روایتی حکمرانی کے نظام اور خصوصی ترقیاتی ضروریات ہیں۔

قبائلی درج فہرست علاقوں والی دس میں سے آٹھ ریاستوں نے اپنے پی ای ایس اے قوانین بنائے ہیں، جبکہ اڈیشہ اور جھارکھنڈ نے مسودہ قوانین بنائے ہیں۔

پی ای ایس اے مہو تو 2025-23-24 دسمبر، وشاکھا پٹنم، آندھرا پردیش

پنچاہی راج کی وزارت 23-24 دسمبر 2025 کو وشاکھا پٹنم میں پی ای ایس اے مہو تو کا انعقاد کرے گی، جو پی ای ایس اے ایکٹ 1996 کی سالگرہ کے موقع پر ہو گا۔ مہو تو کا تصور ایک تاریخی پہل کے طور پر کیا گیا ہے جس میں چکی کھیل، اپنابریلو، چولو اور پلی میکا، ملاکھمبا، پتھول، گیڈی دودا اور سکور جیسے روایتی کھیلوں، ثافتی ورثے اور قبائلی کھانوں کی نمائش کی جائے گی۔ اس کا مقصد قبائلی برادریوں کو ان کی بھرپور روایات کو منانے، ان کے تحفظ اور فروغ کے لیے قوی سطح پر تسلیم شدہ پلیٹ فارم فراہم کر کے انہیں با اختیار بنانا ہے۔

ہندوستان میں پنچاہی راج-73 ویں آئینی ترمیم (1993)

73 ویں آئینی ترمیم (1993) نے آئین میں حصہ IX اور گیارہویں شیڈول کو شامل کیا۔ آئین کا حصہ IX گاؤں اور ضلع کی سطح پر اداروں کو اختیارات دیتا ہے، جنہیں پنچاہیں بھی کہا جاتا ہے۔ گیارہویں شیڈول میں 29 مضامین کی فہرست دی گئی ہے جن پر ان مقامی اداروں کو فیصلہ سازی کے اختیارات حاصل ہیں۔ اس ترمیم نے زیادہ مرکز سے دور، یعنی مقامی سطح پر مبنی جمہوریت کی راہ ہموار کی۔

آئینی ترمیم کے حصہ IX نے پنچاہی راج اداروں کا تین درجے کا ڈھانچہ قائم کیا۔ گاؤں کی سطح پر گرام پنچاہیں، درمیانی یا بالاک کی سطح پر پنچاہیت کمیٹیاں (گاؤں کے ایک گروپ کی نمائندگی کرنے والی) اور ضلع کی سطح پر ضلع پریشان۔ ان تینوں اداروں کے تمام اراکین م منتخب کیے جاتے ہیں۔ مزید برآں، درمیانی اور ضلعی سطح پر پنچاہیوں کے صدر بالواسطہ طور پر منتخب اراکین میں سے منتخب کیے جاتے ہیں۔ لیکن گاؤں کی سطح پر پنچاہیت سرتیغ کا منتخب برآ راست یا بالواسطہ ہو سکتا ہے۔

پنچاہیت کی ہر سطح پر، نشیئن درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے لیے ان کی آبادی کے تناسب سے مخصوص ہیں۔

گرام سبھا ایک ایسا ادارہ ہے جو گرام پنچاہیت کے علاقے کے اندر کسی گاؤں کی انتخابی فہرست میں رجسٹرڈ تمام افراد پر مشتمل ہوتا ہے۔ گرام سبھاؤں کے اختیارات اور افعال کا تعین ریاستی مفہمنہ قانون کے ذریعے کرتے ہیں۔

پی ای ایس اے ایکٹ 1996

پی ای ایس اے ایکٹ پنچاہی راج نظام یا 73 ویں آئینی ترمیم کی دفعات کو قائم کیا کشی پانچویں شیڈول کے علاقوں تک بڑھاتا ہے۔

یہ ایکٹ ان علاقوں میں گرام سبھاؤں اور پنچاہیوں کو اپنے روایتی گورننس سسٹم کو برقرار رکھنے کے لیے اضافی اختیارات دیتا ہے۔

پی ای ایس اے ایکٹ کی نمایاں خصوصیات

گرام سمجھاؤں کے بڑھے ہوئے اختیارات پی ایس اے ایکٹ کا مرکز ہیں، جس سے قبائلی برادریوں کو اپنے گاؤں کی حکمرانی پر زیادہ اختیار حاصل ہوتا ہے۔

اگرچہ پنجابیوں اور گرام سمجھاؤں کے لیے آئینی قوانین موجود ہیں، پی ایس اے ایکٹ ان پر نظر انداز کرتا ہے، اور ریاستی مفہوم ان خصوصیات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کوئی پنجابیت قانون نہیں بن سکتے۔

SALIENT FEATURES OF THE PESA ACT



 **Consonance with Customary Law**

State laws must adhere to tribal laws and practices

 **Gram Sabha Mandatory Approval and Selection Powers**

Approval from the Gram Sabha is a must before the village Panchayats can implement any development plans; Gram Sabha decides who benefits from welfare programmes

 **Village Defined by Community**

A village is defined by a habitation or a group of habitations/hamlets that forms a community and shares traditions and customs, not by administrative boundaries

 **Financial Certification Requirement**

Village Panchayat must get a certificate from the Gram Sabha confirming that plan/programme funds were used properly

 **Gram Sabha Composition**

Every village must have a Gram Sabha or a village assembly made up of adults registered to vote in that village's Panchayat

 **Proportional Reservation of Seats**

Reserved seats for STs, SCs and others must match the actual population percentage in the Panchayat area; STs get at least 50% of seats if ST population is less than 50%. Every Chairperson at all levels must be an ST

 **Gram Sabha's Competence**

Every Gram Sabha has the authority to protect their way of life, traditions, resources and modes of dispute resolution

 **Nomination of Unrepresented Tribes**

If some ST groups don't have elected members, then the state government can nominate them to block or district levels

DUAL ROLE OF GRAM SABHAS/ PANCHAYATS UNDER THE PESA ACT

The PESA Act states that the Gram Sabhas or the Panchayats at appropriate levels must be consulted for the following activities

 **Land Acquisition:**
For development of projects and the subsequent re-settlement or rehabilitating of people impacted by the project

 **Water Bodies:**
Planning and management of minor water bodies

 **Mining Lease:**
Granting or prospecting license or mining lease for minor minerals in the scheduled areas

 **Mineral Auctions:**
Granting of concession for the exploitation of minor minerals by auction



درج فہرست علاقے اور پی ای ایس اے ایکٹ

آئین کا پانچواں شیڈول حکومت کو ان ریاستوں میں درج فہرست علاقے قائم کرنے کا اختیار دیتا ہے جہاں درج فہرست قبل (ایس ٹی) رہتے ہیں (بشمل آسام، میگھالیہ، تریپورہ اور میزورم کی ریاستیں)

اس وقت 10 ریاستوں میں پانچویں درج فہرست علاقے ہیں:

#	ریاست کا نام	گاؤں	پنجابیں	بلکس	املاع	اجاطہ کرتا ہے	کمل طور پر	جزوی طور پر
1	آندھرا پردیش	1,586	588	36	0	5	کمل طور پر	اجاطہ کرتا ہے
2	چھتیس گڑھ	9,977	5,050	85	13	6		
3	گجرات	4,503	2,388	40	4	7		

1	2	7	151	806	ہماچل پردیش	4
3	13	131	2,074	16,022	جہار کھنڈ	5
15	5	89	5,211	11,784	مدھیہ پردیش	6
12	0	59	2,835	5,905	مہاراشٹر	7
7	6	119	1,918	19,311	اڑیشہ	8
3	2	26	1,194	5,054	راجستھان	9
4	0	72	631	2,616	تلنگانہ	10
63	45	664	22,040	77,564	کل	

آندھر پردیش، چھتیس گڑھ، گجرات، ہماچل پردیش، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، راجستھان اور تلنگانہ نے اپنے پی ای ایس اے قواعد بنائے ہیں۔ اڈیشہ اور جہار کھنڈ نے پی ای ایس اے قواعد کا مسودہ تیار کیا ہے۔

پی ای ایس اے ایکٹ کے نفاذ کے لیے وزارت کے اقدامات

پنجابیتی راج کی وزارت نے پی ای ایس اے ایکٹ کو موثر طریقے سے نفاذ کرنے کے لیے مختلف اقدامات کیے ہیں، جن میں ایکٹ پر قومی اور علاقائی کانفرنسوں کا انعقاد اور اس کی دفعات پر اہلکاروں کی تربیت شامل ہے۔ ایم او پی آر اور سات اہم ریاستوں نے پی ای ایس اے کی تمام دفعات پر منتخب نمائندوں کو تربیت دینے کے لیے 2024-25 میں ریاستی سطح کے ماسٹر ٹرینر تینی پروگرام کے دو مرحلے کا انعقاد کیا۔ ریاست، ضلع اور بالک کی سطح پر 1 لاکھ سے زیادہ شرکاء کو تربیت دی گئی۔

پی ای ایس اے۔ گرام پنجابیت ڈیولپمنٹ پلان پورٹل کا آغاز بھی نومبر 2024 میں پی ای ایس اے ایکٹ پر قومی کانفرنس کے دوران کیا گیا تھا۔ یہ پی ای ایس اے ایکٹ کے تحت قبائلی برادریوں کے حقوق اور ترجیحات کے مطابق ترقیاتی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی اور گرانٹی کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ یہ پورٹل پی ای ایس اے گرام پنجابیوں میں مرکزی مالیاتی کمیشن کی گرانٹس، ریاستی مالیاتی کمیشن کی گرانٹس، مرکزی معاونت یافتہ اسکیمیوں، ریاستی

اسکیوں اور دیگر فنڈوں کی گاؤں کے چھوٹے حصے (ہملٹ) اور گاؤں کے لحاظ سے وسائل کی تقسیم کو قابل بنتا ہے، جسے وہ گاؤں کے لحاظ سے سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

پی ای ایس اے ڈے

پنجابی راج کی وزارت نے پی ای ایس اے کی تمام دس ریاستوں سے کہا ہے کہ وہ 24 دسمبر 2024 کو پی ای ایس اے ڈے کے طور پر منائیں۔ اس کا مقصد پی ای ایس اے ایکٹ کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور گرام سمجھاؤں کو باختیار بنانا کر اور درج فہرست علاقوں میں گرام پنجابیوں کو بہتر بنانا کر حکمرانی کو مضبوط کرنا تھا۔ قومی تقریب راجھی میں منعقد ہوئی اور اس کی صدارت پنجابی راج کی وزارت کے سکریٹری نے کی۔

ایم او پی آرنے نگرانی اور ہم آہنگی کو مستحکم کرنے کے لیے وزارتی ٹیم اور مشیروں (سماجی علوم، قانونی اور مالیاتی شعبوں) کے ساتھ ایک وقف پی ای ایس اے سیل قائم کیا۔

پی ای ایس اے ایکٹ سے متعلق دستور العمل کا قبائلی زبانوں سمیت مختلف زبانوں میں ترجمہ کیا گیا (قبائلی امور کی وزارت کے تعاون سے) دستی کا ترجمہ تینگو، مراٹھی، گجراتی اور اوڈیا اور سنسکریت، گونڈی بھیل اور منڈاری کی قبائلی زبانوں میں کیا گیا۔

ایم او پی آرنے پی ای ایس اے کی صلاحیت سازی اور دستاویزات کو ادارہ جاتی بنانے کے لیے مرکزی یونیورسٹیوں میں سینٹر آف ایکسی بنس کے قیام کے لیے 16 یونیورسٹیوں کو تجویز بھیجیں۔ اندر اگاندھی نیشنل ٹرائبل یونیورسٹی، امر کنٹک (مرکزی حکومت کا حصہ: 5 سال کے لیے 8.01 کروڑ روپے) نے 24 جولائی 2025 کو ایم او پی آر اور مدھیہ پردیش کی حکومت کے ساتھ ایسے ہی ایک سی اوسی کے لیے ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے۔ سی اوسی کے لیے ایک پرو گرام ایڈوائزری بورڈ تشكیل دیا گیا اور 2025-26 کے ورک پلان کو منظوری دی گئی جس میں مقامی / قبائلی زبانوں میں پی ای ایس اے پر کشمکشم، تباہات کے حل کے ماذل، تربیتی دستی، معلومات اور مواصلاتی مواد اور 5 ماذل پی ای ایس اے گرام سمجھاؤں کی دستاویزات پر توجہ دی گئی۔

پی ای ایس اے ایکٹ کی کامیابی کی کہانیاں اور بہترین طریق کار

پی ای ایس اے ایکٹ نے قبائلی برادریوں کو باختیار بنایا ہے۔ ان اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، ملک بھر کی قبائلی برادریوں نے اپنے حقوق کا دفاع کیا ہے، جامع ترقی کو فروغ دیا ہے، جواب دہی کو مضبوط کیا ہے، اور اپنی برادریوں کی ترقی کو آگے بڑھایا ہے۔ ”پی ای ایس اے ان ایکشن: اسٹوریز آف اسٹرینچ ایئر سیف گورننس“، پی ای ایس اے ایکٹ کی کامیابی کی 40 کہانیوں کا مجموعہ، جولائی 2025 میں شائع ہوا تھا۔ کہانیوں میں تفصیل سے بتایا گیا ہے کہ کس طرح قبائلی برادریوں نے ایکٹ کے ذریعے انہیں دیئے گئے اختیارات کو اپنے گرام سمجھاؤں کو مضبوط اور باختیار بنانے، جنگلائی پیداوار کی

پیداوار اور انتظام، اپنی زمینوں میں معمولی معدنیات کی ذمہ داری سنبھالنے، اور دیگر کامیابیوں کے علاوہ آبی ذخائر کا انتظام کرنے کے لیے استعمال کیا ہے۔

باختیار گرام سبھا سے معاشی سرگرمیوں میں اضافہ

کھمڈھوگی کا نکر ضلع، شہابستر، چھتیس گڑھ، پانچیں درج فہرست علاقہ (شیڈول) میں 443 افراد پر مشتمل ایک گاؤں ہے۔ چھتیس گڑھ پی ای ایس اے تواعد (روز) 2022 کے مطابق اس گاؤں میں ایک گرام سبھا قائم کی گئی تھی۔

دور دراز کے علاقوں میں رہنے والے گاؤں والے ترقی اور روزی روتی کے موقع تلاش کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے تھے۔ ان کے پاس تکنیکی علم کی کمی تھی اور ان کی جڑیں روزی روتی کے روایتی ذرائع میں جڑی ہوئی تھیں۔ بہت سے لوگ خط غربت سے نیچے بھی زندگی گزار رہے تھے۔ یہاں تک کہ گرام سبھا کے قیام کے ساتھ، کمیونٹی کی شرکت کم تھی۔

ان چیلنجوں پر قابو پانے کے لیے گاؤں والوں کو تربیت دی گئی اور مختلف کمیٹیوں میں منظم کیا گیا۔ تربیت نے انہیں تکنیکی علم حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا۔ کمیونٹی کی شرکت بڑھانے کے لیے گرام سبھا کی فیصلہ سازی کی میئنگوں کے دوران ہر گھر سے ایک مرد اور ایک خاتون کی موجودگی لازمی قرار دی گئی تھی۔



Bamboo Rafting of tourist



Custard Apple Pulp processing

ان اقدامات کی وجہ سے، دیہات کے باشندوں نے اپنی اقتصادی پیداوار میں اضافہ کرتے ہوئے، جنگلاتی پیداوار جمع کرنا، ماہی گیری، بانس کی رافنگ اور دیگر سرگرمیاں شروع کیں۔ گرام سبھا کی قیادت میں ان اقدامات نے برادری (کمیونٹی) کو گاؤں کے امور کو سنبھالنے اور پائیدار معاش کو فروغ دینے کے لیے اکٹھا ہونے میں مدد کی۔

پی ای ایس اے ایکٹ قبائلی برادریوں کو اپنی روایتی ثقافتی اور اقتصادی سرگرمیوں کو جاری رکھنے کا اختیار دیتا ہے۔ ہماچل پردیش کے ضلع کنور میں چلگوڑہ پائیں کے چنگلاتی پیداوار میں اہمیت رکھتے ہیں۔ رارنگ گرام پنچیت اپنی روایات کے مطابق روایتی طور پر ان بجوں کی کٹائی کرتی ہے۔

ہماچل پردیش پی ای ایس اے قواعد (رواز) 2011 کے مطابق، ریاست کے محکمہ جنگلات کو جنگلاتی پیداوار کی کٹائی کے لیے کوئی منصوبہ تیار کرنے سے پہلے گرام سمجھا سے مشورہ کرنا چاہیے۔ مزید برآں، قوانین اس بات پر زور دیتے ہیں کہ کیونٹیز کو اپنے روایتی طریقوں کے مطابق، یہاں تک کہ اپنے قریبی گاؤں کی حدود سے باہر، معمولی جنگلاتی پیداوار کا انتظام اور استعمال کرنے کا حق حاصل ہے۔

ان قواعد کی بدولت رارنگ گرام پنچیت اپنی روایتی قوانین اور طریقہ کار کو نافذ کرنے میں کامیاب رہی۔ بجوں کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی تمام گھروں میں برابر تقسیم کی جاتی ہے۔ ہر خاندان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ چند افراد فراہم کرے جو کٹائی میں حصہ لیں۔ جنگل کی زمینیں پہلے سے ہر خاندان کو الٹ کی جاتی ہیں، اور خاندانوں کو ان زمینوں پر مکمل کنٹرول حاصل ہوتا ہے۔



Chilgoza Pine in Gram Panchayat Rarang



Chilgoza Harvesting Process in G.P Rarang

پی ای ایس اے ایکٹ نے مساوات اور شمولیت کو مضبوط کیا ہے، کیونٹی کی فیصلہ سازی کی طاقت اور اداروں کو مضبوط کیا ہے، روایتی طریقوں کو محفوظ کیا ہے اور پائیدار وسائل کے انتظام کی راہ ہموار کی ہے۔

چھوٹے معدنی و سائل کا انتظام جڑوں سے تبدیلی لاتا ہے

وڈ گوڈیم گاؤں گوداوري طاس پر واقع ہے، جو ریت کی کان کنی کے لیے ایک اہم مقام ہے۔ گاؤں نے اپنے علاقے میں ریت کی کان کنی کے انتظام کے لیے ایک قبائلی ریت کی کان کنی کو آپریٹو سوسائٹی تشكیل دی۔ اس پہلے نے 100 خاندانوں کو سوسائٹی میں براہ راست شرائکت داروں میں تبدیل کر دیا۔ گرام سمجھانے دریا کے طاس سے اس سوسائٹی کے لیے ریت کی کان کنی کے حقوق کی منظوری دی۔ کان کنی کے عمل سے 500 کروڑ روپے کی آمدنی ہوتی ہے۔ سالانہ آمدنی میں 40 لاکھ روپے۔ یہ فنڈز گاؤں کے بنیادی ڈھانچ کی ترقی، تعلیم، صحت کی دیکھ بھال اور روزی روزی کی مدد میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ پنچیت سینکریت چار جزکے ذریعے بھی محصول وصول کرتی ہے، جو کمیونٹی کی ترقی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

پی ای ایس اے ایکٹ نے قبائلی برادریوں کو معاشری اور سماجی طور پر باختیار بناتے ہوئے قبائلی فلاں و بہبود، خود روزگار اور دیہی ترقی کو نمایاں فروغ دیا ہے۔

پی ای ایس اے ایکٹ کے ذریعے نقل مکانی سے مقابلہ

جب محکمہ جنگلات نے راجستھان کے ادے پور ضلع کے ایک دور دراز گاؤں بھیم تلائی کے آس پاس کے علاقے کا سروے کیا تو انہوں نے، ہچلواری کی نال والئہ لاکھ سینکری کے اندر گاؤں اور چار دیگر محصولاتی گاؤں شامل کیے۔ یہ پناہ گاہ 500 مربع کلو میٹر پر پھیلی ہوئی ہے اور گجرات کی سرحد سے ملتی ہے۔ محکمہ جنگلات نے قبائلی علاقے کو ایک اہم مسکن قرار دیا اور بھیل قبائلی برادری کو بے گھر کرنا شروع کر دیا جو نسلوں سے وہاں رہ رہے تھے۔



Training and Awareness Programmes



Gram Sabha passing the resolution

گاؤں والوں نے ایک غیر منافع بخش تنظیم کی مدد سے پی ای ایس اے ایکٹ کے تحت خود کو گرام سمجھا میں منظم کیا، جس نے قانونی بیداری کی تربیت بھی فراہم کی۔ گرام سمجھانے ایک خصوصی اجلاس منعقد کیا اور متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی کہ راجستھان پنچیتی راج ایکٹ 1999 کا حوالہ دیتے ہوئے گاؤں کو خالی نہیں کیا جائے گا، جس کے لیے کسی بھی اراضی کے حصول سے پہلے گرام سمجھا کی منظوری درکار ہوتی ہے۔ میدی گرام پنچیت نے اس

قرداد کی منظوری دی۔ آج بھیل برادری پی ای ایس اے ایکٹ کے تحت اپنی روایات اور زمین کے تحفظ کے ساتھ محفوظ طریقے سے زندگی گزار رہی ہے۔

نتیجہ

پی ای ایس اے مہو توپی ای ایس اے ایکٹ کے تحت درج فہرست علاقوں میں خود مختاری کو مضبوط بنانے کے لیے حکومت ہند کے مستقل عزم کو اجاگر کرتا ہے۔ پالیسی اصلاحات، صلاحیت سازی، شفافیت اور مضمونی کی قیادت میں حکمرانی کی کوششوں کے ذریعے پنچاہی راج کی وزارت گرام سچاؤں کو مضبوط اور با اختیار بنارہی ہے۔ یہ کوششیں کمیونٹی کی قیادت والی حکمرانی کو فروغ دیتی ہیں اور اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ قبائلی برادریاں اپنی ترقی کی تشكیل میں مرکزی کردار ادا کریں۔

حوالہ جات

- https://x.com/mopr_goi/status/1998628574266380451/photo/1
- https://www.mha.gov.in/sites/default/files/PESAAct1996_0.pdf
- chrome-extension://efaidnbmnnibpcajpcglclefindmkaj/https://www.mea.gov.in/images/pdf1/s5.pdf
- <https://secforuts.mha.gov.in/73rd-amendment-of-panchayati-raj-in-india/>
- chrome-extension://efaidnbmnnibpcajpcglclefindmkaj/https://cdnbbsr.s3waas.gov.in/s316026d60ff9b54410b3435b403a/fd226/uploads/2023/02/2023022123-1.pdf
- <https://panchayat.gov.in/en/pesa-act/>

پی ڈی ایف ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے یہاں کلک کریں

Social Welfare

PESA Mahotsav

Celebrating Community-Led Governance under the PESA Act

(Backgrounder ID: 156625)

شح-ش آ-ش ت

U NO: 3774